مسئلہ: محترم جناب مفتی صاحب جامعہ اشرفیہ لاہور، شاہد ولد محمد اسلم کا نکاح فاطمہ بنت طارق باقاعدہ سے گواہوں کی موجودگی میں ہوا، نیز لڑکا لڑکی کا کفو بھی ہے، کیا شرعاً یہ نکاح منعقد ہوگیا کہ نہیں، برائے مہربانی شریعت کی روشنی میں رہنمائی فرمائی جائے۔

الجامعۃ الاشرفیۃ
دار الافتاء

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اَلْجَوَابُ حَامِدًا وَّمُصَلِّيًا

بشرط صحت بیان شاہد ولد محمد اسلم کا نکاح شرعی گواہوں کی موجودگی میں ہوا، جبکہ لڑکا لڑکی کا کفو بھی ہے، لہٰذا صورت مسئولہ میں شرعاً نکاح منعقد ہوگیا، دونوں بدستور میاں بیوی ہیں۔

١. ومن شرائط الإيجاب والقبول اتحاد المجلس۔ (الدر المختار مع الشامي ۴؍۷۶ زکریا)
٢. وشرط حضور شاہدين حرين مكلفين سامعين قولهما معاً۔ (شامي ۴؍۸۷ زکریا)
٣. فان حاصله ان المرءة اذا زوجت نفسها من كفؤ لزم على الاولياء وان زوجت من غيركفؤ لا يلزم او لا يصح بخلاف جانب الرجل فانه اذا تزوج بنفسه مكافئة له اولا فانه صحيح لازم (رد المحتار باب الكفاءة ج ٢ ص ۴۳۶۔ط۔س۔ج۳ص۸۴)
٤. وتعتبر الكفاءة نسبا و حريةً و اسلاما وديانة (الدرالمختار على ہامش رد المحتار باب الكفاءة ج ٢ ص ۴۳۷۔ط۔س۔ج۳ص۸۶) والله تعالٰى اعلم بالصواب

ڈاکٹر امجد علی عفی عنہ

رفیق دار الافتاء جامعہ اشرفیہ لاہور

۱۱/ربیع الاول/۱۴۴۵ھ

2023/09/28ء

الجواب صحیح
محمد زکریا
۱۱/۳/۱۴۴۵ھ

الجواب صحیح
۱۱/۳/۱۴۴۵ھ

دار الافتاء
رقم الافتاء: 158/121
التاریخ: 28/9/23

الجامعۃ الاشرفیۃ
دار الافتاء